بسم اللہ الرحمن الرحیم

المنیر مرکز تعلیم و تربیت (رجسٹرڈ)

بلاک ''ایچ'' شمالی ناظم آباد، کراچی، پاکستان
0331-2607204

(سنہ 1445ھ بمطابق 2024ء)

الحج

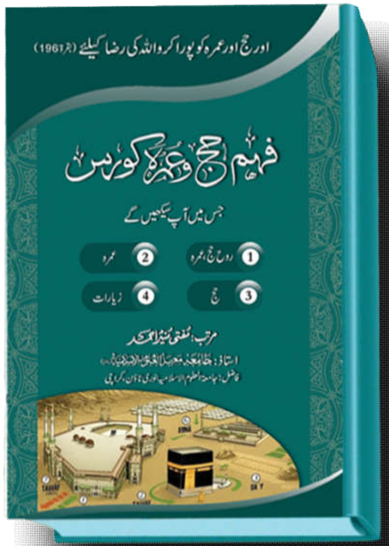

مرتب: مفتی منیر احمد

استاذ: جامعۃ معہد العلوم الاسلامیۃ (رجسٹرڈ)

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

almuneer.pk

اللہ تعالیٰ کا مہمان بننے کا شرف

بہت مبارک ہو

almuneer.pk

فہم حج و عمرہ کورس

دوسری کلاس: عمرہ

حج کی تین قسمیں

حج کی قسمیں | افضل حج | عمرہ

حج کی ان تین قسموں اور عمرہ میں سب سے افضل حج قران ہے اس کے بعد تمتع اس کے بعد حج افراد، اس کے بعد صرف عمرہ افضل ہے۔

1. افراد
2. قران
3. تمتع

حج بدل

- پاکستان سے جانے والے اکثر حجاج کرام حج تمتع ادا کرتے ہیں، لہٰذا اس تربیتی نشست کو حج تمتع کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

سفر حج کی صورتیں

- **حج سے پہلے**
  - (1) بعض پہلے مدینہ منورہ پھر مکہ مکرمہ جاتے ہیں
  - (2) بعض حجاج پہلے مکہ مکرمہ جاتے ہیں پھر مدینہ منورہ
- **حج کے بعد**
  - (3) بعض مکہ مکرمہ سے ہوتے ہوئے جاتے ہیں
  - (4) بعض مدینہ منورہ سے سیدھے گھر جاتے ہیں

سفر حج کی ان مختلف صورتوں کی وجہ سے احرام باندھنے کی بھی مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔

almuneer.pk

عمرہ کسے کہتے ہیں؟

عمرہ سمجھنے کے لیے صرف یہ 3 سوال یاد رکھیں

(1) کب؟

(2) کہاں؟

(3) کیا اور کیسے کرنا ہے؟

almuneer.pk

عمرہ کسے کہتے ہیں؟

پانچ دنوں (8 تا 12 ذی الحجہ) کے علاوہ،
دو مخصوص مقامات میں
چار مخصوص اعمال کرنے کا نام عمرہ ہے۔

عمرہ کے دو مقامات

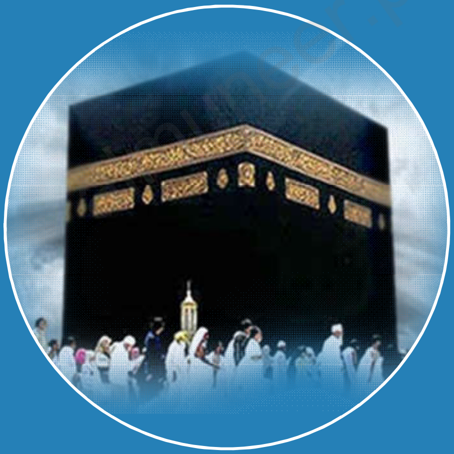

بیت اللہ

صفا و مروہ

almuneer.pk

عمرہ کے چار اعمال

احرام

طواف

سعی

حلق / قصر

عمرہ کے اعمال اور ان کے احکام

نمبر شمار	رکن	حکم	چھوڑنے کی صورت میں حکم
1	احرام	فرض	عمرہ میں اگر فرض چھوڑ دیئے تو اعادہ کرنا لازم ہوگا۔
2	طواف	فرض	ایضاً
3	سعی	واجب	اگر واجبات چھوڑ دیئے تو دم لازم ہوگا
4	حلق	واجب	ایضاً
5	ان کے علاوہ باقی اعمال	سنتیں اور مستحبات	اور سنتوں کا چھوڑنا برا ہے۔ البتہ ان کے ترک کرنے سے جزا لازم نہیں ہوتی۔

almuneer.pk

(1) احرام

(1) کب کہاں باندھنا ہے؟

احرام کا میقات سے پہلے پہلے باندھنا ضروری ہے، جبکہ گھر سے باندھنا افضل ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیں " احرام سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے مسائل")

(2) کیسے باندھنا ہے؟

1) صفائی: سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں اور ناخن کتریں، زائد بال صاف کریں

2) غسل/وضو: احرام کی نیت سے غسل کریں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں۔ سر اور داڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں۔
خواتین کو احرام باندھنے کے وقت اگر شرعی عذر (ماہواری) ہو تب بھی غسل کریں یا صرف وضو کریں۔

3) دو چادریں: مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں، ہوائی چپل پہنیں، جبکہ خواتین عام حالات میں جو لباس پہنتی ہیں وہی پہنیں۔

4) نفل: سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو خواتین کو عذر ہو تو بغیر نفل پڑھے قبلہ رخ بیٹھیں

5) نیت/تلبیہ/دعا: مرد اپنا سر کھولیں اور نیت کریں۔ "اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے"

نیت کرتے ہی تین بار لبیک کہیں۔ "لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ"

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں: "اے اللہ ! میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم ﷺ نے جو جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میری طرف سے قبول کر لیجئے"

(3) احرام باندھنے کے بعد کیا کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا نہیں کر سکتے؟

احرام باندھنے کے بعد کچھ چیزیں جائز ہیں،
کچھ چیزیں مکروہ ہیں
اور کچھ چیزیں ممنوع ہیں۔

almuneer.pk

احرام باندھنے کے بعد کے احکام

1. کچھ چیزیں جائز ہیں
2. کچھ چیزیں مکروہ ہیں
3. کچھ چیزیں ممنوع ہیں

almuneer.pk almuneer.pk almuneer.pk

ممنوع	مکروہ	جائز	احرام باندھنے کے بعد یہ کام کرنا	نمبر شمار
		✓	ٹھنڈک یا تازگی حاصل کرنے کے لیے (میل چھڑائے بغیر) غسل کرنا	1
		✓	احرام اتار کر غسل کرنا، احرام میلا یا ناپاک ہو جائے تو اس کو بدلنا	2
		✓	زخم یا ہاتھ پاؤں کی پھٹن میں تیل لگانا بشرطیکہ خوشبو والا نہ ہو	3
		✓	انگوٹھی، چشمہ، چھتری، بیلٹ مسواک استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا	4
		✓	زخمی اعضا (سوائے سر اور چہرے کے) پر پٹی باندھنا اور بغیر خوشبو کی دوا لگانا	5
		✓	موذی جانور (سانپ، بچھو بھی مچھر کٹل) کو مارنا	6
	✓		الائچی، لونگ اور خوشبودار تمباکو کے بغیر پان کھانا	7
	✓		پراگندگی، جسم کا میل کچیل دور کرنا، کنگھی کرنا	8
	✓		بال ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو سر کھجانا یا داڑھی میں خلال کرنا	9
	✓		قصداً خوشبو سونگھنا خوشبودار ہار گلے میں ڈالنا، خوشبودار کھانا (بغیر پکا ہوا) کھانا	10
	✓		ستر کی حفاظت کے لیے احرام کی چادر سینا گرہ لگانا، پن لگانا	11
	✓		الٹے لیٹ کر تکیہ پر پیشانی رکھنا، کپڑے یا تولیہ سے منہ پونچھنا	12
	✓		سر اور منہ کے علاوہ بدن پر بلا وجہ پٹی باندھنا	13
	✓		ناک ٹھوڑی، رخسار کو کپڑے سے چھپانا	14

almuneer.pk

نمبر شمار	احرام باندھنے کے بعد یہ کام کرنا	جائز	مکروہ	ممنوع
15	ناخن تراشنا/ جسم کے کسی بھی حصہ کے بال کاٹنا			✓
16	خوشبو لگانا،(خوشبودار صابن، تیل، سرمہ، ٹشو، مشروبات وغیرہ) استعمال کرنا			✓
17	مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا			✓
18	سر اور چہرہ ڈھانپنا(عورت چہرے کے پردہ کے لیے ہیڈ والی نقاب لے)			✓
19	ایسی چپل پہننا جس سے پیر کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے۔			✓
20	خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا/شکام میں مدد کرنا، جوں، کھٹمل، چیونٹی وغیرہ کو مارنا			✓
21	ازدواجی یا فحش معاملات کا ارتکاب کرنا			

ممنوعات کا حکم

نمبر شمار	ممنوعات کا حکم	تفصیل
1	گناہ+جرمانہ	بعض جنایت کا ارتکاب عمداً کرے تو جرمانہ اور سخت گناہ ہوگا اور حج مبرور نہ رہے گا، جنایت کی وجہ سے کفارہ اور گناہ کی وجہ توبہ لازم ہوگی۔
2	صرف جرمانہ	بعض جنایت کا ارتکاب عذر کے ساتھ قصداً یا بغیر قصد کیا تو جرمانہ ہوگا گناہ نہیں ہوگا۔
3	جرمانہ کی کیفیت	بعض جنایت میں دم (بکرا، دنبہ یا بڑے جانور کا ساتواں حصہ) واجب ہوگا۔ بعض جنایات میں صدقہ (کبھی پونے دو کلو گندم، کبھی ایک مٹھی گندم، کبھی روٹی کا صرف ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت) واجب ہوگا پھر بعض صورتوں میں دم یا صدقہ حتمی طور سے متعین ہوگا اور بعض صورتوں میں اختیار ہوگا۔
4	جرمانہ کہاں ادا کرتا ہے؟	دم حدود حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے جبکہ صدقہ کہیں پر بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ مکہ میں صدقہ دینا افضل ہے۔ تاہم یاد رہے کہ کہ قیمت صدقہ دیے جانے کی صورت میں جہاں صدقہ دیا جارہا ہے وہاں کی قیمت کا اعتبار کیا جائے گا نہ کہ مکہ کی قیمت کا۔

- چونکہ جرمانہ کی مختلف حالتوں میں مختلف صورتیں ہیں لہذا اگر ایسی غلطی ہوجائے تو معتبر مفتی حضرات سے اس کا حکم دریافت کرکے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھ لیں۔

حالتِ احرام میں پاؤں کے مندرجہ ذیل حصوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے

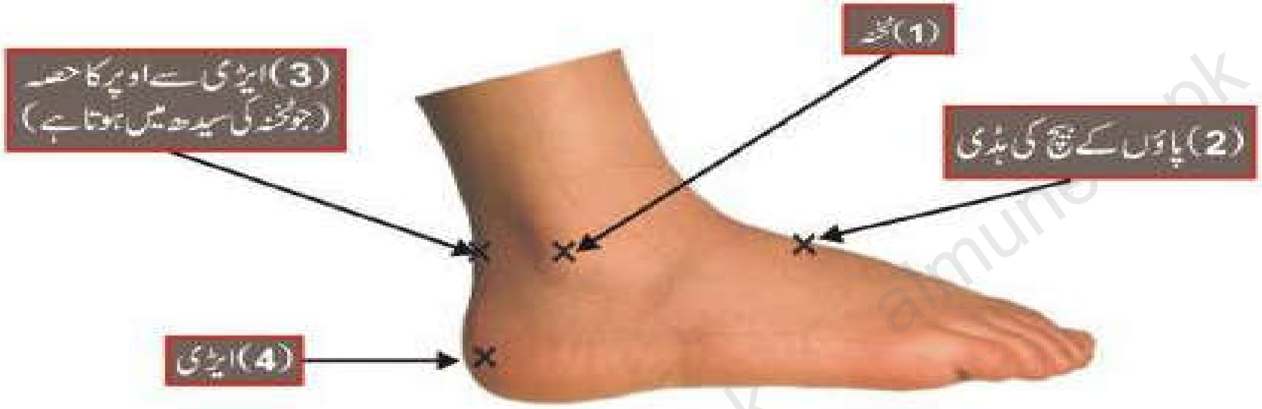

کراس (×) کا نشان لگے ہوئے حصوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے
ایڑی بھی کھلی رہے تو بہتر ہے۔

- اگر دو پٹی کی چپل کے علاوہ کسی قسم کی سینڈل پہنی ہو تو اس کا شرعی نمونہ ملاحظہ کر لیں۔

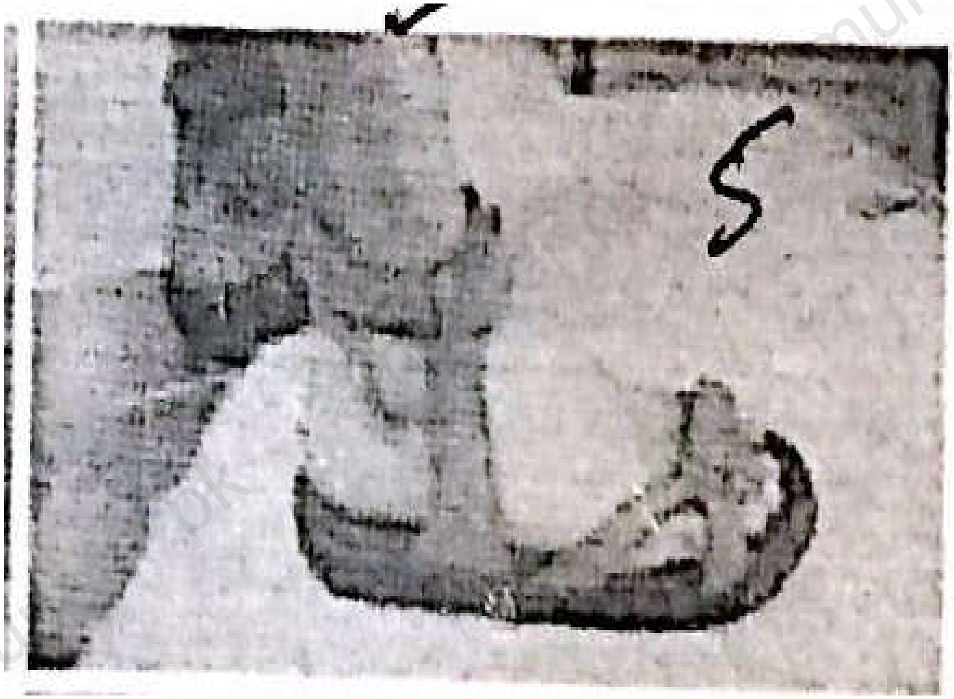

سوئے حرم

(1) گھر سے ائیر پورٹ

ائیر ٹکٹ میں دیئے گئے وقت کو غور سے دیکھیں۔ فضائی ٹکٹ میں وقت کا اندراج 24 گھنٹے والے سسٹم کے تحت ہوتا ہے، یعنی 0100 کا مطلب ہے رات کے 1 بجے۔ جبکہ 1300 کا مطلب ہے دن کے 1 بجے۔ فلائٹ کے مقررہ وقت سے کم از کم 6 گھنٹے پہلے ایئر پورٹ پہنچنے کی کوشش کریں۔ ائیر پورٹ روانگی سے قبل سفری ضروریات والے پرچہ کے پہلے عنوان تحت مذکور تمام ضروری دستاویزات کو اچھی طرح چیک کر لیں۔

ایئرپورٹ کے مراحل: ایئرپورٹ کی عمارت میں داخلہ کے موقع پر **پاسپورٹ اور فضائی ٹکٹ** ہاتھ میں رکھیں۔ سامان کی تلاشی اور جامہ تلاشی، سامان کی ریپنگ کریں، **بورڈنگ پاس** کا حصول اور **لگیج** کو عملہ کے حوالہ کرنا، امیگریشن اور پاسپورٹ چیکنگ، انتظار گاہ میں انتظار اور احرام کو ٹھیک کرنا (اگر ضرورت ہو)

اگر فلائٹ جدہ کی ہے اور ابھی تک احرام نہیں باندھا تو جہاز میں سوار ہونے سے پہلے تیاری کر کے ذکر کردہ طریقہ کے مطابق احرام باندھ لیں۔ جنہوں نے پہلے سے احرام باندھا ہوا ور واش روم کا تقاضہ ہو تو پورا احرام کھول کر فارغ ہوں۔

(2) جہاز + جدہ ائیر پورٹ

قطار بنا کر اپنی مقررہ باری پر جہاز میں سوار ہوں اور اپنی **مخصوص نشست** پر تشریف رکھیں اور اپنا **دستی بیگ** سیٹ کے اوپر والی جگہ پر رکھ کر ڈھکن مضبوطی سے بند کر دیں اپنی سیٹ سے زیادہ دور نہ رکھیں۔

سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے **اعلانات** غور سے سنیں اور انہی کے مطابق عمل کریں۔

ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت جہاز کے اندر **چلنے پھرنے** سے اور جلد بازی سے گریز کریں۔

سوئے حرم

دوران سفر جہاز میں **کھانے پینے کا استعمال** احتیاط سے کریں تاکہ احرام اور جگہ گندی نہ ہو اور جہاز کے فرش پر پانی نہ گرائیں۔

جہاز کا ٹوائلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے اس لئے بوقت مجبوری احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

پرواز کے دوران **ذکرواذکار** میں ہی مصروف رہیں، **تلبیہ** پڑھتے رہیں اور لغویات سے اجتناب کریں۔

جب میقات کے آنے کا اعلان ہو اور اب تک احرام کی نیت نہ کی ہو تو اب لازمی طور پر احرام کی نیت کرلیں۔اب احرام کی پابندیاں شروع ہوچکی ہیں لہذا احتیاط برتیں خاص طور سے خوشبو والے ٹشو، صابن اور لوشن سے اجتناب کریں۔

دوران پرواز اگر نماز کا وقت ہو جائے تو نماز کی مقررہ جگہ پر یا جہاں جگہ مل جائے وہاں **کھڑے ہو کر نماز** ادا کریں، سیٹ پر بیٹھے بیٹھے نماز نہیں ہوتی۔

ائیرپورٹ کے مراحل

پرواز سے چھ گھنٹے پہلے ایئر پورٹ پہنچ جائیں

سامان کی سکیورٹی چیکنگ

کسٹم کی چیکنگ

بورڈنگ پاس اور سامان بک کرنا

ایف آئی اے کی انٹری

ROAD TO MAKKAH COUNTER

اعلان ہونے پر جہاز میں سوار

ائیرپورٹ کے مراحل

- ✓ حجاج کی امیگریشن کراچی ائیرپورٹ پر ہی ہو جائے گی۔
- ✓ سعودی ائیرپورٹ کی طویل قطاروں سے سہولت مل جائے گی۔
- ✓ حجاج کا سامان ان سے سے پاکستان ائیرپورٹ پر وصول کر لیا جائے گا اور پھر سعودی عرب میں رہائش گاہ میں ملے گا۔
- ✓ اسی طرح سعودی عرب سے پاکستان واپس آتے ہوئے کم از کم 24 گھنٹے قبل قیام گاہ سے سامان ائیر لائن کے نمائندے وصول کر لیں گے جو پھر پاکستان میں ملے گا۔

almuneer.pk

مدینہ/جدہ ائیرپورٹ کے مراحل

جہاز سے اترنا

انتظار گاہ میں انتظار

ویکسین اور دوائی وغیرہ

باہر انتظار گاہ – چھتریوں والا

موبائل سم کا حصول

پاسپورٹ حوالگی

بس میں سوار ہونا

almuneer.pk

سوئے حرم

(3) ائیرپورٹ سے ہوٹل

- جہاز سے اترنا، انتظار گاہ میں انتظار، ویکسین اور دوائی وغیرہ، امیگریشن اور انٹری، باہر انتظار گاہ (چھتریوں والی جگہ) موبائل سم کا حصول، پاسپورٹ حوالگی، بس میں سوار ہونا۔
- بس فوراً روانہ نہیں ہوتی، کافی وقت تک بس میں بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔
- بس کے ایئر کنڈیشنر بہت تیز اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کوئی چادر یا شال رکھیں۔ ج
- دہ ایئرپورٹ سے مکہ کا فاصلہ 80 کلومیٹر ہے مگر رش کے سبب فاصلہ طے ہونے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔
- 55 کلومیٹر بعد کر سچن بائی پاس، 57 کلومیٹر بعد آغاز حدود حرم، 61 کلومیٹر بعد قرآن رحل، 80 کلومیٹر بعد آغاز حدود مکہ مکرمہ
- حدود حرم، میقات کے اندر اور مکہ مکرمہ کے چاروں جانب واقع ہے۔ اس میں صرف مسلمانوں کو داخلہ کی اجازت ہے، اس میں سبزہ اور جانور کو ستانا یا نقصان دینا منع ہے۔
- بسیں آپ کو مکہ مکرمہ میں آپ کی مخصوص رہائشگاہ پر لے جائیں گی، جہاں آپ کے مکتب کا عملہ موجود ہوگا۔ وہ آپ کو مکتب کے کارڈ اور پیلے رنگ کے شناختی بریسلیٹ دیں گے، شناختی بریسلیٹ آپ کے پاسپورٹ کا نعم البدل ہے اور سعودی عرب کے قیام کے دوران یہ ہر وقت آپ کی کلائی پر موجود رہنا چاہیے۔

almuneer.pk

سوئے حرم

(4) ہوٹل میں

دوسروں کا خیال کریں: مخصوص رہائشی بلڈنگ میں ہر فرد کیلئے پہلے سے کمرے الاٹ شدہ ہوتے ہیں جن کی چابیاں پہنچنے کے بعد ان کے حوالہ کی جاتی ہیں لہذا بس سے اترنے کے بعد **صبر کا مظاہرہ** فرمائیں اور جلد بازی سے اجتناب کیجئے اور **گروپ لیڈر، معاونین اور سرکاری اہلکاروں** سے تعاون کریں۔

- **کمروں کی تبدیلی** کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ جس بلڈنگ میں جیسا بھی کمرہ دیا جائے وہ بخوشی لے لیں البتہ بوڑھے اور بیمار افراد کیلئے **ایثار** سے کام لیں۔ اگر آپ کو نچلی منزل پر کمرہ ملا ہے تو آپ انہیں دے دیں تاکہ انہیں اترنے چڑھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔
- **متعلقہ افراد کو مطلع کرنا:** اگر گنجائش سے زیادہ افراد کمرے میں ٹھہرائے جائیں یا کسی بھی مرمتی کام ہو تو متعلقہ ادارہ کو اطلاع کریں۔ آپس میں نہ جھگڑیں۔

سوئے حرم

(4) ہوٹل میں

رہائش اور کھانے غرض سب میں عمر رسیدہ افراد اور خواتین کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ اپنی پسند ناپسند کے بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کرکے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

- خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کرکے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

صفائی ستھرائی: بیت رہائش اور کھانے غرض سب میں عمر رسیدہ افراد اور خواتین کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ اپنی پسند ناپسند کے بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کرکے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

- خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کرکے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ الخلاء میں پتھر، ڈھیلے، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی ترکاری اور چھلکے ہر گز نہ ڈالیں۔ کوڑادان استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں صرف ٹوائلٹ پیپر یا پانی استعمال کریں۔
- **بچا ہوا کھانا** ٹوکری میں ڈالیں تاکہ ڈائننگ ایریا صاف رہے۔
- اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں۔ اگر صفائی والا نہ آئے تو **صفائی خود کرلیں** اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

نظم و ضبط: رہائش گاہ پر بھی آپ کو مختلف مسائل و مشکلات سے واسطہ پڑ سکتا ہے کسی مسئلہ کیلئے آپ عمارت میں **موجود اسٹاف سے رجوع کریں** اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔

- لفٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔
- مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران بسیں راستے میں ایک اسٹاپ کرتی ہیں اور وہاں ایک ہی وقت میں کئی بسیں کھڑی ہوتی ہیں لہذا بس سے اترنے سے پہلے **اپنی بس کا نمبر / رنگ / کمپنی وغیرہ** اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ورنہ نماز / کھانے کے وقفہ کے بعد بس میں سوار ہونے کیلئے اپنی بس ڈھونڈنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔

سوئے حرم

(5) ہوٹل سے حرم

1. **حرم جانے میں جلدی نہ کریں**،آرام کا تقاضہ ہو تو آرام کر لیں کیونکہ عمرہ کرنے میں تین سے چار گھنٹے لگ سکتے ہیں۔

2. حرم جانے کیلئے ایسے وقت کا انتخاب کریں جس میں طواف کے دوران **نماز کا وقت نہ آئے**۔ نیز عمر رسیدہ افراد کیلئے **عشاء کے بعد کا وقت** طواف کیلئے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔

3. **گلے کا بیگ** ساتھ لے لیں اور خواتین پرس لے لیں اس میں کتاب، **تسبیح اور کچھ نقدی** (زیادہ رقم ساتھ نہ لیں) **چپل کی تھیلی اور پانی کی بوتل** رکھ لیں۔ رہائشی عمارت کا محل وقوع اچھی طرح سمجھ لیں۔ پتہ والا کارڈ حاصل کر لیں، اس کی پشت پر نقشہ ہو گا۔

4. پانچ چھ ساتھی مل کر جائیں جس میں کوئی **تجربہ کار ساتھی** بھی لازمی ہو۔

5. جب حرم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دورانِ سفر **بکثرت تلبیہ** پڑھتے رہیں۔ سعودی عرب میں ہر سڑک پر کیمرے نصب ہوتے ہیں، کسی بھی غیر قانونی سرگرمی سے گریز کریں۔ کسی گری ہوئی چیز کو نہ اٹھائیں۔

- جب مسجد حرام پہنچ جائیں تو اپنے جوتے **چپل کی تھیلی میں رکھ کر اپنے پاس ہی رکھیں**، وہاں باہر نہ چھوڑیں اور نہ ہی رکھیں۔

6. مسجد میں سنت کے مطابق اعمال واذکار کے ساتھ داخل ہوں یعنی دل سے پورے ادب کے ساتھ **پہلے دایاں قدم** رکھیں اور یہ دعا کریں: "بِسۡمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللهِ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ أَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ" **اعتکاف کی نیت** کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیے آگے بڑھیں۔

سوئے حرم

(5) ہوٹل سے حرم

7. جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں:

1۔ "اللہ أکبر" اور "لَآاِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ" تین تین مرتبہ کہیں۔

2۔ دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

- دوران طواف اگر آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہر گز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ گر جائے تو رش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے احتیاط کریں۔
- حرم میں فرش چکنا اور انتہائی صاف ہوتا ہے لہذا احتیاط سے چلیں۔ اور خواتین طواف کے وقت موزے استعمال کریں جبکہ مرد حضرات نفلی طواف میں چمڑے کے موزے استعمال کریں۔ اس طرح آپ کے پاؤں میں تکلیف نہیں ہو گی۔
- حرم میں بھی نمازی کے آگے سے گزرنا ممنوع اور ناجائز ہے لہذا یہاں کی طرح وہاں بھی اس کا خیال رکھیں البتہ صرف بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کا نمازی کے سامنے سے گزرنا جائز ہے۔

طواف (2)

(1) کب کرنا ہے

چونکہ طواف خانہ کعبہ کے ارد گرد ہوتا ہے اس لیے خانہ کعبہ کا تعارف ضروری ہے۔

جب تھکاوٹ اتر جائے اور طبیعت ہشاش بشاش ہو تو ایسے وقت میں طواف کے لیے جانا چاہیے۔ بہتر ہے کہ ایسے وقت میں طواف کیا جائے کہ درمیان میں نماز کا وقت نہ آئے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

کل 6 کام کرنے ہیں:

1) **تلبیہ موقوف + تسبیح + نیت:** مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد حجر اسود کے قریب آکر تلبیہ موقوف کر دیں، طواف کی تسبیح پہن لیں، نیت کرلیں

(کعبہ کے سامنے جس طرف حجر اسود ہے اس طرح کھڑے ہو کہ حجر اسود داہنی طرف آجائے. اس کے لیے سبز لائٹ کا سہارا لیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کرے)

2) **اضطباع:** چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔

حکم: صرف طواف کے سات چکروں میں سنت ہے۔ طواف کے علاوہ اپنا کندھا مت کھولیں۔ نیز عورتوں کیلئے یہ حکم نہیں ہے۔

3) **استقبال:** حجر اسود کے سامنے دونوں ہاتھ کانوں تک (خواتین کندھوں تک) اٹھائیں، ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف ہو۔ بِسْمِ اللهِ اللهُ أكبر وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ علیٰ رَسُوْلِ الله پڑھیں دونوں ہاتھ چھوڑ دیں

4) **8 استلام:** دونوں ہاتھوں کو حجر اسود کے سامنے کریں اور ان کی پشت چہرے کی طرف کریں بِسْمِ اللهِ اللهُ أكبر وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ علیٰ رَسُوْلِ الله پڑھیں، کل آٹھ استلام میں ایک مرتبہ شروع میں اور پھر ہر چکر کے ختم پر۔ پہلا اور آخری استلام سنت مؤکدہ ہیں باقی مستحب ہیں

طواف (2)

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

5) **7 چکر طواف + 3 رمل:** حجرِ اسود سے حجرِ اسود تک کعبۃ اللہ کے چاروں اطراف 7 چکر لگانے سے طواف مکمل ہوگا۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ اکڑ کر، ذرا تیز تیز، قریب قریب قدم رکھتے ہوئے پہلوانوں کی طرح دونوں کندھے ہلاتے ہوئے چلیں جو کہ سنت ہے، باقی چکروں میں اپنی عام چال چلیں۔
(رمل کا حکم عورتوں کیلئے نہیں ہے)

- **چند ہدایات:**

(1) طواف کی حالت میں حدث اصغر و اکبر سے پاکی ضروری ہے۔

(2) دورانِ طواف ستر کا مکمل چھپانا بھی ضروری ہے۔

(3) طواف پیدل کریں، بلاعذر وہیل چیئر کا استعمال نہ کریں۔ اگر کوئی اتنا ضعیف، بیمار، کمزور ہو کہ کھڑا ہو کر نماز ادا نہیں کر سکتا یہ قابلِ قبول عذر ہوگا۔

(4) طواف سامنے دیکھ کر کریں، خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پیٹ کرنا ناجائز ہے۔ ایسا کرنے سے سخت احتیاط کریں۔

(5) بغیر ہاتھ اٹھائے توجہ اور دھیان کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ اپنی زبان میں بھی مانگ سکتے ہیں۔ حجرِ اسود سے رکن یمانی تک سُبۡحَانَ اللہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ أَکۡبَر پڑھیں۔

(6) رکن یمانی پر خوشبو ملی ہوئی ہوتی ہے اور رش بھی ہوتا ہے لہٰذا اس پر دونوں ہاتھ یا صرف سیدھا ہاتھ پھیرنے سے پرہیز کریں۔ باقی اس کی طرف اشارہ کرنا اور اس کو چومنا وہ ثابت نہیں۔ رکن یمانی سے حجرِ اسود تک رَبَّنَاۤ آتِنَا فِی الدُّنۡیَا ۔۔۔ پڑھیں۔

طواف (2)

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

- **چند ہدایات:**

(7) ہر چکر میں جب حجر اسود پر پہنچیں تو حجر اسود کی طرف چہرہ، سینہ کر کے استلام کریں۔

(8) دوران طواف وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے طواف پورا کریں۔

(9) طواف کے بعد اضطباع ختم کر دیں۔ یعنی سیدھا کندھا بھی ڈھانک لیں۔

6) دعا+نماز+زمزم: طواف مکمل کرنے کے بعد ملتزم پر آ کر دعا مانگنا افضل ہے لیکن چونکہ ملتزم پر خوشبو ہوتی ہے اور نامحرم کا ہجوم بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا دور کھڑے ہو کر دعا کریں۔

دو رکعت مقام ابراہیم کے پیچھے کندھے ڈھانک کر ادا کریں، بشرطیکہ وہاں جگہ ہو اور مکروہ وقت نہ ہو (اگر جگہ نہ ہو (اور عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے) تو کہیں بھی حرم شریف میں پڑھ لیں، مکروہ وقت ہو تو اس کے گزرنے کے بعد پڑھ لیں یہ دو رکعت نماز واجب ہے۔)

اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین سانسوں میں جی بھر کر زمزم پیں اور یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔

(3) سعی

(1) کب کرنا ہے

طواف کے بعد بلا عذر سعی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے البتہ اگر عذر ہو، مثلاً تھکاوٹ ہو یا پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو عذر زائل ہونے تک سعی میں تاخیر کرنے کے میں مضائقہ نہیں ہے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

1) **استلام:** سعی کرنے کے لیے پہلے سبز ٹیوب لائٹ پر آکر حجر اسود کا استلام کریں، یہ سنت ہے۔ یہ عمرہ کا نواں استلام ہوگا۔

2) **صفا پر چڑھنا+نیت +ذکر ودعا:** صفا کے مقام پر اتنا چڑھیں کہ خانہ کعبہ نظر آسکے۔
قبلہ رُخ کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائیں سعی کی نیت کریں یہ سنت ہے۔
اللہ أکبر، لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللہ تین تین، بار، کلمہ توحید، درود شریف ایک بار اور پھر دعا کریں۔

3) **7 چکر+دوڑنا:** صفا مروہ کے درمیان 7 چکر لگائیں، صفا سے اتر کر سکون و وقار سے چلیں، ذکر اور دعاء میں مشغول رہیں، مروہ پہنچ کر قبلہ رُخ دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہوا دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔ اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں (لیکن خواتین نہیں دوڑیں) "رَبِّ اغْفِرْ وارْحَمْ أنْتَ الأعَزُّ الأكْرَم" پڑھیں۔

- **چند ہدایات:**
  (1) سعی خود اور پیدل کریں۔ اگر کوئی اتنا ضعیف، بیمار، کمزور ہو کہ کھڑا ہو کر نماز ادا نہیں کر سکتا یہ قابل قبول عذر ہوگا۔
  (2) سعی با وضو سنت ہے۔ دوران سعی وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہی سے پوری کریں۔

4) **دعا+نفل:** آخر میں مروہ پہنچ کر ذکر و دعا کریں۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانے کے 2 نفل مسجد میں ادا کریں، یہ مستحب ہے۔

(4) حلق / قصر

(1) کب کرنا ہے

ابتدائی وقت: عمرہ میں سعی کے بعد بال کاٹے جائیں گے۔
انتہائی وقت: عمرہ میں بال کاٹنے کا آخری وقت متعین نہیں سعی کے بعد فوراً یا تاخیر سے جب چاہیں کاٹ لیں۔

(2) کہاں کرنا ہے

عمرہ ہو یا حج دونوں میں حرم کے اندر کہیں بھی کاٹنا ضروری ہے۔ البتہ حج میں منیٰ میں بال کاٹنا سنت ہے۔

(3) کتنا / کیسے کرنا ہے؟

مردوں کے لیے: (1) افضل ہے سر پر استرا پھروائیں۔ (2) بلا کراہت یہ بھی جائز ہے کہ قینچی یا مشین سے پورے سر کے بال چھوٹے کرائیں (3) مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے وہ یہ کہ صرف چوتھائی سر کے بال کاٹ دیئے جائیں اگرچہ اتنا کاٹ دینے سے بھی احرام کھل جائے گا۔
عورتوں کے لیے: (1) افضل اور سنت یہ ہے کہ سارے سر کے بالوں سے لمبائی میں ایک پورے (انگلی کی تہائی) بقدر کاٹے۔
(2) بلا کراہت یہ بھی جائز ہے کہ سارے سر کے کم از کم چوتھائی بالوں سے ایک پورے کے بقدر کاٹے (احتیاطاً کچھ زیادہ کاٹے کیونکہ بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں)

(4) حلق / قصر

(4) کون کاٹے؟

عمرہ کے اعمال سے فارغ ہونے کے بعد خود بھی بال کاٹ سکتے ہیں، دوسرے احرام والے (جس کے اعمال مکمل ہو چکے ہوں) سے بھی کٹوائے جا سکتے ہیں۔ تاہم خواتین اگر کسی اور سے بال کٹوا رہی ہوں تو اس کا محرم ہونا ضروری ہے۔

(5) بار بار عمرے؟

مردوں کے لیے: افضل اور بہتر تو یہی ہے کہ بار بار عمرہ کی صورت میں سر پر استرا پھروایا جائے۔
اگر بال چھوٹے کرانا چاہے تو اس کی بھی اجازت ہے، بشرطیکہ کٹنے والے بال لمبائی میں کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے زیادہ ہوں، اگر اس مقدار سے کم ہوئے تو استرا پھروانا ضروری ہوگا۔
عورتوں کے لیے: بار بار عمرہ کی صورت میں بھی ہر بار کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے بقدر کاٹنا ضروری ہوگا۔ لہٰذا اگر عورت چاہے تو ایک سفر میں ایک ہی عمرہ پر اکتفا کر سکتی ہے اور بار بار عمرہ کے بجائے زیادہ طواف کر سکتی ہے۔

(5) بال کہاں ڈالیں؟

(1) مرد و عورت دونوں کے لیے کٹے ہوئے بالوں کو دفنا دینا مستحب ہے۔ (2) اگر دفنانے کی سہولت نہ ہو تو ایسی جگہ ڈال دیئے جائیں جہاں گندگی اور ناپاکی نہ ہو۔ (3) عورتوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ایسی جگہ ڈالیں جہاں کسی اجنبی کی نظر نہ پڑے۔

حاجی اور معتمر کے لیے دستور العمل (برائے مکہ مکرمہ)

(1) تحیۃ الوضو کی فضیلت
(2) تحیۃ المسجد
(3) قیامِ لیل یا تہجد اور اس کی فضیلت
(4) فجر کی نماز کے بعد حضور ﷺ کا معمول
(5) اشراق کی نماز
(6) چاشت کی نماز
(7) صلوٰۃ التسبیح
(8) سننِ زوال
(9) اوابین کی نماز
(10) صلوٰۃ التوبۃ
(11) قضا نمازیں
(12) حرم کا اہتمام کریں
(13) طواف، تلاوت، دُعا، صدقہ کا اہتمام کریں
(14) زمزم، زیارات کا اہتمام کریں
(15) تنقید/ بلاضرورت بازاروں میں گھومنے سے پرہیز کریں

almuneer.pk

نمبر نوٹ فرمالیں

مسائل معلوم کرنے کے لیے یا پریزنٹیشن لینے کے لیے یا دیگر معلومات کے لیے درج ذیل نمبرات پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0331-2607204

0336-2158882

پریزنٹیشن almuneer.pk ویب سائٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے۔